

(152)



PROVINCIAL ASSEMBLY OF KHYBER PAKHTUNKHWA

No.PA/Khyber Pakhtunkhwa/Legis-I(R)/2015/13178-79  
Dated Peshawar, the 2 / 12 / 2015.

To,

1. The Secretary to Government of Khyber Pakhtunkhwa,  
Planning and Development Department.
2. The Secretary to Government of Khyber Pakhtunkhwa,  
Financed Department.

Subject: JOINT RESOLUTION NO. 723 ADOPTED BY THE PROVINCIAL ASSEMBLY OF KHYBER PAKHTUNKHWA.

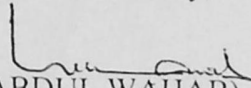
Dear Sir,

I am directed to say that the Provincial Assembly of Khyber Pakhtunkhwa in its sitting held on 01-12-2015 has passed unanimously the following joint Resolution No. 723 moved by Ms. Meraj Hamayun Khan, Mr. Zareen Gul, Sahibzada Sanullah, Mr. Gul Sahib Khan, Syed Jaffar Shah, Raja Faisal Zaman, and Mr. Saleem Khan, Member's Provincial Assembly of Khyber Pakhtunkhwa,

”ہر گاہ کہ مشترکہ مفادات کی کونسل (CCI) کے 18 مارچ 2015ء کے فیصلے کے مطابق نئی مردم شماری مارچ 2016ء سے کروائی جائے گی جس پر اٹھنے والے اخراجات تقریباً 145 ارب روپے صوبوں سے وصول کئے جائیں گے۔ اور ہر گاہ کہ سال 2011ء میں مردم شماری کا ادغام وفاقی شماریاتی ادارہ اور ایگریکلچر شماریاتی ادارے میں کر کے پاکستان بیورو آف اسٹیٹسٹکس (Pakistan Bureau of Statistics) کے نام سے تنظیم نو کی گئی جس نے 2011ء میں خانہ شماری پر تین ارب روپے خرچ کئے لیکن تکسکی بنیاد پر یہ عمل ناکام ہوا۔ اس ایوان کی یہ رائے ہے کہ اس ناکامی کی تمام تر ذمہ داری سیکرٹری شماریات، موجودہ چیف اسٹیٹسٹکس ڈائریکٹر جنرل شماریات اور ممبر نیشنل اکاؤنٹس و سینسز کمشنر پر عائد ہوتی ہے۔ نیز اب پھر ان ریٹائرڈ افسران دوبارہ خزانے کو نقصان پہنچانے کا انتظام کرنے جارہے ہیں کیونکہ متعلقہ شماریاتی ادارے میں صوبوں کو نمائندگی نہیں دی جا رہی ہے اور نہ ہی بھرتی میں صوبوں کے کوٹے کا تعین کیا گیا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اس تمام تر صورتحال سے صوبے بے اعتمادی کا شکار ہیں۔ مزید برآں صوبہ خیبر پختونخوا، بلوچستان، سندھ اور قبائلی علاقہ جات (فنانا) کو گورننگ کونسل اور فنکشنل ممبرز میں نمائندگی حاصل نہیں ہے۔ لہذا یہ اسمبلی صوبائی حکومت سے سفارش کرتی ہے کہ وہ وفاقی حکومت سے اس امر کی سفارش کرے کہ تمام صوبوں کو گورننگ کونسل اور فنکشنل ممبرز میں مؤثر نمائندگی دی جائے، حاضر سروس سرکاری افسر کو چیف سینسز کمشنر تعینات کیا جائے تاکہ کوتاہی پر پھر اس کا محاسبہ ہو سکے نیز آئندہ مردم شماری شفافیت پر مبنی ہو جس پر قوم کو اعتماد بھی حاصل ہو۔“

I am further directed to say that under Sub-rule (3) of rule 135 of the Provincial Assembly of Khyber Pakhtunkhwa Procedure and Conduct of Business Rules, 1988 the Department concerned of the Government shall report to the Assembly Secretariat about the action taken on the resolution within a period of two months from the date of its communication.

Yours faithfully,

  
(ABDUL WAHAB)  
Assistant Secretary-V

Provincial Assembly of Khyber Pakhtunkhwa